اسمِ جلالت "اللّٰہ" کے ساتھ "تعالیٰ" کا لفظ قرآن و حدیث سے ثابت ہے؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3290

تاریخ اجراء: 19 جمادی الثانی 1446ھ / 22 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم اللہ پاک کے نام کے ساتھ تعظیماً لفظ "تعالیٰ" بھی لکھتے اور بولتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا لفظ "تعالیٰ" کہیں قرآن پاک یا احادیث میں موجود ہے؟ اور کیا لفظ "تعالیٰ" کو بطور ذکر پڑھا جا سکتا ہے، ایک شخص درود پاک صلی اللہ علی محمد کو صلی اللہ تعالیٰ علی محمد اس لیے پڑھنا چاہتا ہے کہ درود پاک کے ساتھ ساتھ ذکر اللہ بھی ہو جائے گا۔ اس کی یہ سوچ کیسی ہے۔ رہنمائی فرما دیجیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں قرآن پاک اور کثیر احادیث مبارکہ میں اللہ پاک کے نام کے ساتھ لفظ "تعالیٰ" استعمال ہوا ہے۔ بطور دلیل چند حوالہ جات درج ذیل ہے:

قرآن پاک میں ہے ﴿فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ﴾ (سورۃ الاعراف، آیت 191، پ 09)

صحیح بخاری میں ہے: "**فقال الله تعالى** للجنة: أنت رحمتي"۔ (صحیح بخاری، حدیث 7449، جلد 09، صفحہ 134، الناشر: دار طوق النجاة)

صحیح مسلم میں ہے: "وعبد مملوك أدى **حق الله تعالى** وحق سيده، فله أجران"۔ (صحیح مسلم، حدیث 7449، جلد 01، صفحہ 134، الناشر: دار إحياء التراث العربي - بيروت)

سنن نسائی میں ہے: "وقام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس **فحمد الله تعالى**"۔ (سنن نسائی، حدیث 4656، جلد 07، صفحہ 305، الناشر: مكتب المطبوعات الإسلامية، حلب)

ابن ماجہ میں ہے: "وإنا **إن شاء الله تعالى** بكم لا حقون"۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث 4306، جلد 02، صفحہ 1439، الناشر: دار إحياء الكتب العربية)

نیز" صلی اللہ تعالی علی محمد" کے صیغے کے ساتھ دورد پاک پڑھتے ہوئے ذکر اللہ کی نیت بھی کر سکتے ہیں۔ بلکہ ذکر مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم عین ذکرِ خدا ہے۔ جیسا کہ قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمہ شفاء شریف میں لکھتے ہیں:" وقال « جعلتك ذكرا من ذكري، **فمن ذكرك ذكرني** » ترجمہ:" ابن عطاء نے فرمایا: اے محبوب! میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا کہ **جس نے تمہارا ذکر کیا بیشک اس نے میرا ذکر کیا**۔(الشفابتعريف حقوق المصطفى، جلد01، صفحہ63، الناشر: دار الفيحاء، عمان)

فتاوی رضویہ میں ہے:" **حضور کا ذکر عین ذکرِ خدا ہے**۔ امام ابن عطا پھر امام قاضی عیاض وغیرہما ائمہ کرام تفسیر قولہ تعالیٰ" ورفعنالک ذکرک" میں فرماتے ہیں: جعلتک ذکراًمن ذکری فمن ذکرک فقدذکرنی " میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جو تمہارا ذکر کرے وہ میرا ذکر کرتا ہے۔(فتاوی رضویہ، جلد05، صفحہ666، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

نیز دورد پاک میں اللہ پاک کے نام کے ساتھ لفظِ "تعالی" کا استعمال اسلاف سے بھی ثابت ہے۔ جیسا کہ اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ جد الممتار میں لکھتے ہیں:" فرسول الله **صلی الله تعالی علیه وسلم**"۔(جد الممتار، جلد01، صفحہ22، المكتبة المدينة كراتشي باكستان)

فتاوی شامی میں ہے:" وقد وقع من النبي **صلى الله تعالى عليه وسلم** تعليما وتشريعا"۔(ردالمحتار، جلد08، صفحہ75، الناشر: دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت لبنان)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net